30740 - زندگی کی انشورنس کی شرط پر قرض حاصل کرنا

سوال

میں بغیر سودی فوائد کے بغیر رہائشی قرض دینے والی کمپنی میں کام کرتا ہوں لیکن اس کمپنی کی شرط ہے کہ ملازم اپنی زندگی کی انشورنس کروائے تا کہ کمپنی قرض کی ادائیگی سے قبل ملازم کے فوت ہو جانے کی صورت میں انشورنس کمپنی سے اپنا حق وصول کر سکے.
کیا یہ قرض حلال ہے یا حرام، اس بارہ میں ہمیں فتوی سے نوازیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شرعي قرضہ حسنہ جس پر سود مرتب نہ ہوتا ہو لینا جائز ہے، لیکن اس کے ساتھ غیر شرعی شرائط مربوط کرنا جائز نہیں، اور سوال میں بھی اسی قسم کا ذکر ہے، اور کمپنی کی جانب سے قرض حاصل کرنے والے پر زندگی کی انشورنس کی شرط لگانا جواز کو ختم کردیتی ہے، اس میں کوئی شك نہیں کہ زندگی کی انشورنس کروانی - بلکہ ہر قسم کی انشورنس - حرام ہے، اور یہ جوا کا معاہدہ ہے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

زندگی اور ممتلکات کی انشورنس شرعا حرام اور ناجائز ہے، کیونکہ اس میں دھوکہ و فراڈ اور سود پایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی نے امت پر رحمت اور انہیں نقصان دہ اشیاء سے بچاؤ کرتے ہوئے ہر قسم کے سودی معاملات اور جن معاملات میں دھوکہ و فراڈ پایا جاتا ہے حرام قرار دیے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

اور اللہ تعالی نے تجارت حلال کي اور سود کو حرام کیا ہے

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ انہوں نے دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 5).

اس بنا پر ايسے رہائشى قرضوں كے پروگرام ميں حصہ لينا جائز نہيں جس ميں كمپنى زندگى كى انشورنس كرانے كى شرط ركھے.

فرمان بارى تعالى ہے:

اور جو كوئى اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرتا ہے اللہ تعالى اس كے ليے نكلنے كى راہ بنا ديتا ہے، اور اسے رزق ايسى جگہ سے ديتا ہے جہاں سے اسے گمان بھى نہيں ہوتا، اور جو كوئى اللہ تعالى پر توكل اور بھروسہ كرے اللہ تعالى اسے كافى ہو گا، بلا شبہ اللہ تعالى اپنا كام پورا كركے ہى رہے گا، يقينا اللہ تعالى نے ہر چيز كا ايك اندازہ مقرر كر ركھا ہےالطلاق (2 - 3)

اور ايك مقام پر ارشاد فرمايا:

اور جو كوئى اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرتا ہے اللہ تعالى اس كا معاملہ آسان فرما ديتا ہے الطلاق (4).

واللہ اعلم .